سوال

(189)تدفین کے بعد قبر پر اجتماعی دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تدفین سے فراغت کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر میت کے لیے اجتماعی دعا کرنا، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو قبر میں دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً دونوں طرح سے ثابت ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو کھڑے ہوتے اور فرماتے: ''اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو پھر اس کے لیے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس سے اب باز پرس ہو رہی ہے۔'' [1]

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ میت کو جب قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے تو وجواب کرنے کے لیے فرشتے وہاں آ جاتے ہیں اور میت سے سوال و جواب کرتے ہیں، اس بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کی ہے کہ اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کی جائے اور اللہ سے ثابت قدم رہنے کی بھی التجاء کی جائے، اس کے علاوہ فتح الباری میں صحیح ابو عوانہ کے حوالہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی گئی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن ذی البجادین رضی اللہ عنہ کی قبر پر دیکھا، جب آپ اسے دفن کرنے سے فارغ ہوئے تو قبلہ کی طرف منہ کیا، دونوں ہاتھ اٹھائے (اور دعا کی)۔[2]اس حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب حضرت عبداللہ بن ذی البجادین رضی اللہ عنہ کی تدفین سے فارغ ہوئے تو ان کے لیے قبلہ رو ہو کر دعا کی اور اپنے ہاتھ بھی اٹھائے، قبلہ رو کھڑے ہو کر دعا کرنا بہتر ہے۔ لیکن یہ دعا کے لیے شرط نہیں ہے، ویسے جس طرف بھی منہ کر کے دعا کر لی جائے جائز ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۱ [3]

''تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کا چہرہ ہے۔''

بہرحال دفن کے بعد میت کے لیے قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً دونوں طرح ثابت ہے، اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابوداود، الجنائز: ۳۲۲۱۔

[2]فتح الباری، ص: ۱۷۲، ج ۱۱۔

[3]۲/البقرۃ: ۱۱۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 182

محدث فتویٰ